جھوٹا سچ

دوسرا حصہ

وطن کا مستقبل

یشپال

جھوٹا سچ

(ناول)

یشپال

یشپال

جھوٹا سچ

(ناول)

دوسرا حصہ

وطن کا مستقبل

ہندی سے ترجمہ

منیرہ سورتی

پہلا ای بک ایڈیشن

جون 2019

1

جے دیو پوری رفیوجیوں کومفت راشن بانٹنے والے ڈپو کے سامنے قطار میں کھڑا تھا۔ اس کے آگے تین عورتیں اور تین مرد تھے۔ قطار میں سب سے آگے کھڑی ہوئی عورت راشن دینے والے سے التجا کر رہی تھی:

’’بھائی، ہم چار آدمی، دو بچے بھی ہیں ۔ ڈیڑھ پاؤ آٹا، چھٹانک بھر دال سے ہمارا کیا بنے گا۔ بھائی، سیر بھر آٹا تو دو۔‘‘

’’ مائی، فی آدمی ڈیڑھ پاؤ آٹا چھٹانک بھر دال کا آرڈر ہے۔ جو یہاں آئے گا اسی کو ملے گا،‘‘ راشن بانٹنے والے نے عاجزی سے اپنی مجبوری کا اظہار کیا۔

کچھ لوگ عورت سے اتفاق کرنے لگے۔ دوسرے لوگوں نے راشن بانٹنے والے کا ساتھ دیا، ’’آدمی تو سبھی کے ساتھ ہیں ، کسی کے ساتھ پانچ، کسی کے ساتھ دس ہیں ۔ کوئی چار کا راشن لے جا کر بیچ بھی سکتا ہے۔ سچائی اسی میں ہے، جسے لینا ہو سامنے آکر لے۔‘‘

پوری نے دیکھا، دو مرد اور ایک عورت راشن لے کر ایک طرف کھڑے تھے۔ دونوں مردوں نے انگوچھے میں لیا ہوا آٹا اور دال عورت کی اوڑھنی کی جھولی میں ڈال دیے تھے۔ زیادہ عمر کے مرد نے لڑکے سے کہا، ’’تم چلو، میں بالن لے کر آتا ہوں ۔‘‘

پوری اپنا بستر بغل میں دبائے تھا، سوچا آٹا دال لینے کے لیے بستر سے چادر نکال لے، وہ بستر کھولنے کے لیے قطار سے ہٹتا تو کئی آدمیوں کے پیچھے ہو جانا پڑتا۔

پوری بغل میں اپنا بستر دبائے رہا۔ اس نے قمیض کے دامن کے ایک سرے میں ڈیڑھ پاؤ آٹا اور دوسرے سرے میں چھٹانک بھر دال لے لی اور منڈی بازار میں نکل آیا۔ وہ کسی ڈھابے کی تلاش میں چلا جا رہا تھا۔ لگ بھگ سو قدم چل کر بازار میں تازی گرم گرم روٹی کی مہک محسوس ہوئی اور ڈھابا دکھائی دیا۔ آٹے کی لوئی کو گول اور چپٹی کرنے کے لیے دونوں ہتھیلیوں سے بیچ میں پیٹنے سے پٹ پٹ کی آواز گونج رہی تھی۔

ڈھابے کے مہرے نے ڈیڑھ پاؤ آٹے کی بنی ہوئی روٹی اور پکی ہوئی دال بدلے میں دے دینے کے لیے ایک آنہ مانگا۔ پوری نے مزدوری میں آٹا اور دال کا ہی حصہ رکھ لینے کی درخواست کی۔

مہرا ہاتھ میں آٹے کی لوئی کو دبا کر روٹی کی شکل دینے کے لیے دونوں ہتھیلیوں میں پیٹتا رہا اور پوری کو سر سے پائوں تک بھانپا، ’’چار پیسے بھی نہیں ہیں ؟ مفت راشن لایا ہے؟‘‘

پوری کو قبول کرنا پڑا۔